باب نمبر 1: مذاہب کا تعارف

مذہب، سماج اور اخلاق

(الف) مفصل جواب

1۔اخلاق اور معاشرہ پر نوٹ لکھیں؟

جواب: (ا) تعارف

اخلاق اور معاشرہ کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جس طرح ایک فرد کو جسمانی نشوونما کے لیے ہوا، خوراک اور پانی کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح معاشرے کو قائم رکھنے اور ترقی دینے کے لیے اخلاقی اقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ معاشرہ صرف اسی وقت مہذب کہلا سکتا ہے جب اس کی بنیاد سچائی، عدل، ایثار اور نیکی پر ہو۔

(ب) اخلاق کی اہمیت

اخلاق کسی بھی قوم کی زندگی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ انسان کو جانوروں سے ممتاز کرتے ہیں اور اچھے اوصاف و کردار فراہم کرتے ہیں۔ اگر معاشرے میں اخلاق مضبوط ہوں تو وہاں امن اور سکون قائم رہتا ہے۔ اس کے برعکس جہاں جھوٹ، بددیانتی اور ظلم عام ہو جائیں وہاں انتشار اور فساد پھیل جاتا ہے اور قومیں زوال کا شکار ہو جاتی ہیں۔

(ج) فرد اور معاشرہ

فرد کا ضمیر معاشرتی اقدار سے متاثر ہوتا ہے۔ اگر معاشرے کی اخلاقی بنیادیں مضبوط ہوں تو افراد نیک، دیانتدار اور باکردار بن جاتے ہیں۔ لیکن اگر معاشرے میں برائی عام ہو تو انسانی ضمیر کمزور پڑ جاتا ہے اور وہ اچھے برے میں فرق کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہرینِ عمرانیات جیسے افلاطون اور ارسطو نے فرد کی بجائے اجتماعیت کو زیادہ اہمیت دی۔

(د) مذہب اور اخلاقی نظام

انسانی قوانین بار بار ٹوٹتے اور بدلتے رہے، لیکن مذہب کی تعلیمات ہمیشہ پائیدار رہیں کیونکہ وہ انسانی فطرت سے قریب اور خدائی احکام پر مبنی ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام مذاہب اخلاق کو بنیادی ستون مانتے ہیں۔ رحم دلی، ایثار، عدل، شجاعت، صدق اور خدمت کے اوصاف ہر مذہب میں موجود ہیں، جبکہ ظلم، جھوٹ، فریب اور نشہ سے ہر مذہب روکتا ہے۔

(ہ) نتیجہ

یوں اخلاق کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہیں۔ اگر معاشرے کی اخلاقی اقدار پختہ ہوں تو قوم ترقی کرتی ہے، لیکن اگر وہ کمزور ہوں تو معاشرہ تباہی کی طرف جاتا ہے۔ اس لیے اخلاق اور معاشرہ ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔

2۔ مذہب کی اخلاقی اہمیت کیا ہے؟ بحث کریں

جواب: (ا) تعارف

مذہب نہ صرف روحانی سکون دیتا ہے بلکہ انسان کو اخلاقی بنیادیں بھی فراہم کرتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ انسانی تہذیبوں کی کامیابی میں مذہبی اخلاقیات کا اہم کردار رہا ہے۔ تمام الہامی مذاہب میں اخلاقی اصول مشترک ہیں، جیسے سچائی، عدل و انصاف، ایثار اور خدمتِ خلق۔

(ب) مذہب اور اخلاق

مذہب انسان کو اچھے برے میں فرق سکھاتا ہے۔ یہ نیکی کی طرف مائل کرتا ہے اور بدی سے روکتا ہے۔ مذہب جھوٹ، بددیانتی، ظلم، قتل و غارت اور دوسروں کے حقوق غصب کرنے سے منع کرتا ہے۔ دوسری طرف یہ رحم دلی، سخاوت، دیانت داری اور انصاف کی تلقین کرتا ہے۔

(ج) فرد کی سطح پر اثرات

مذہب فرد کے ضمیر کو بیدار کرتا ہے اور اس میں نیکی کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ایک باایمان فرد لالچ اور ہوس سے بچتا ہے اور اپنی زندگی دوسروں کے لیے آسان بناتا ہے۔ مذہب فرد کو یاد دلاتا ہے کہ دنیا کے بعد ایک اور زندگی ہے جس میں اسے جواب دینا ہے۔ یہی احساس اسے برے اعمال سے روکتا ہے۔

(د) معاشرتی سطح پر اثرات

مذہب معاشرے میں امن قائم کرتا ہے۔ یہ افراد کے درمیان اخوت، ہمدردی اور محبت کو بڑھاتا ہے۔ مذہبی اخلاقیات ظلم اور فتنہ و فساد کو ختم کرتی ہیں اور ایک ایسا نظام بناتی ہیں جہاں سب کو انصاف ملتا ہے۔ اسی لیے معاشرے میں مذہب کی اخلاقی تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے تاکہ ایک صحت مند اور پرامن معاشرہ وجود میں آئے۔

(ہ) نتیجہ

یوں مذہب اخلاق کا سب سے بڑا ماخذ ہے۔ یہ فرد کو سنوارتا ہے اور معاشرے کو امن و سکون بخشتا ہے۔ مذہب کی اخلاقی اہمیت کے بغیر کوئی معاشرہ پائیدار اور مہذب نہیں رہ سکتا۔

اضافی طویل سوالات

1. اخلاقی اقدار کے بغیر معاشرے کی حالت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
2. مذہب انسان کی شخصیت سازی میں کس طرح کردار ادا کرتا ہے؟ وضاحت کریں۔
3. نفسیاتی سکون حاصل کرنے میں مذہب کی اہمیت پر بحث کریں۔
4. اخلاقی تربیت کے بغیر فرد اور معاشرہ کن مسائل کا شکار ہو جاتا ہے؟
5. مذہبی تعلیمات فرد کے ضمیر کو کس طرح بیدار کرتی ہیں؟
6. اخلاقی اقدار امن اور خوشحالی کے لیے کیوں ضروری ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔
7. مذہب انسان کو خوف اور بے یقینی کی کیفیت سے کس طرح بچاتا ہے؟
8. معاشرے میں انصاف اور بھائی چارہ قائم کرنے میں مذہب کا کردار بیان کریں۔
9. مذہب کو "نفسیاتی سہارا" قرار دینا کس حد تک درست ہے؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔
10. مذہب کی تعلیمات انسان کے کردار کو کیسے سنوارتی ہیں؟